السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے مصلیٰ پر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے جو مسجدوں اور ایسے قبوں وغیرہ کی تصویروں سے مزین ہو جو قبروں اور مزاروں وغیرہ پر بنے ہوتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی چیز کی تصویر جس میں روح نہ ہو جائز ہے ۔ لیکن ایسے مصلیٰ پر نماز جس پر غیر ذی روح چیزوں کی تصویریں ہوں مکروہ ہے ۔ کیونکہ یہ نمازی کی نماز میں خلل انداز ہوتی ہیں ۔ لیکن نماز صحیح ہوگی ۔ حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کعبہ میں داخل ہونے بعد فرمایا اور فرمایا :

نی کنت رأیت قرنی الکبش حیث دخلت البیت فنسیت أن آمرک أن تخمرہما فخمرہما فإنہ لاینبغی أن یکون فی البیت شیء یشغل المصلی

(مسند احمد 5/380)

''میں جب بیت اللہ میں داخل ہوا تو میں نے ینڈھے کے دو سینگ دیکھے اور میں آپ کو یہ حکم دینا بھول گیا کہ انھیں ڈھانپ دو لہذا میں اب آپ کو یہ حکم دیتا ہوں ۔ کہ انھیں ڈھانپ دو کیونکہ قبلہ رخ کوئی ایسی چیز گھر میں نہیں ہونی چاہیے جو نمازی کو نماز سے غافل کردے ۔ ''

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ایک پردہ تھا جس سے انہوں نے اپنے گھر کے ایک حصہ کو ڈھانپ دیا تھا ۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا :

أمیطی عنی، فإنہ لاتزال تصاویرہ تعرض لی فی صلاتی".

(صحیح بخاری حدیث نمبر 5959)

''اس پردے کو ہٹا دو کیونکہ اس کی تصویریں میری نماز میں خلل انداز ہوتی رہی ہیں ۔ ''

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ سینگوں کو ڈھانپ دیا جائے ۔ اور پردے کو ہٹا دیا جائے اور اس کا سبب یہ بتایا کہ یہ نمازی کو مشغول کرتے ہیں ۔ لیکن یہ ثابت نہیں کہ ان کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو توڑ دیا ہو ۔ بخاری اور مسلم میں بطریق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر پر نماز پڑھی جس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں ۔ تو ناگہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ ان تصویروں کی طرف اٹھ گئی ۔ تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا :

اذہبوا بخمیصتی ہذہ إلی أبی جہم ، وائتونی بانبجانیة ابی جہم فإنہا ألہتنی آنفا عن صلاتی،

(صحیح بخاری حدیث نمبر 5817)

''میری یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور ابو جہم کی انبجانیہ چادر میرے پاس لے آؤ کیونکہ اس نے ابھی مجھے نماز سے غافل کر دیا تھا ۔ ''

اس حدیث میں ایسی چیزوں سے پرہیز کی تلقین ہے ۔ جو نمازی کو اس کی نماز سے غافل کردیں ۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی نماز کو قطع نہ فرمانا اس بات کی دلیل ہے کہ ان چیزوں کی موجودگی میں بھی نماز صحیح ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص368